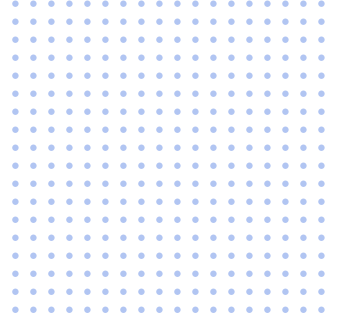




FOR CBSE CLASS 9 SYLLABUS EXAM PREPARATION

CBSE Class 9 Syllabus 2027 Question Paper

EXAM

CBSE Class 9 Syllabus

YEAR

2027

TYPE

Question Paper

DETAILS

Urdu

URDU
GRADE: 9
2026-27

تعارف

تعلیم میں زبان کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اسی کی مدد سے علوم کو سیکھنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ زبان صرف ترسیل کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ ایک ایسا وسیلہ بھی ہے جس کے ذریعے بیشتر علوم کی تحصیل ممکن ہو پاتی ہے۔ فطرت کا مشاہدہ ہو یا سماج کا مطالعہ ہر ایک کے لیے زبان معاون ہوتی ہے۔

زبان و ادب سے حسن و جمال کا شعور پیدا ہوتا ہے اور انسان میں لطافت اور نکتہ سنجی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ مختلف اصناف جیسے شاعری، افسانہ، ڈراما، ناول، صحافت اور غیر افسانوی ادب زندگی کے حقائق اور معاشرتی معاملات سے روشناس کراتی ہیں۔ ہندوستان کی مختلف زبانوں میں اردو ایک بڑی زبان ہے جو پورے ملک میں بولی، پڑھی، لکھی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ زبان نہ صرف عوامی سطح پر بلکہ علمی و ادبی سطح پر بھی انفرادیت کی حامل ہے۔ اردو ہندوستان کی ایک کثیر آبادی کی مادری زبان بھی ہے۔ اس لیے اس زبان میں تعلیم و تدریس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ادب زندگی کے حقائق سے روشناس کرتا ہے۔ یہ سماجی، سیاسی اور تہذیبی امور سے باخبر کرتا ہے۔ ادب کا مطالعہ تہذیب و ثقافت کا مطالعہ ہے۔ طلباء اس سطح پر زبان کے ساتھ ساتھ ادب کی تعلیم و تدریس سے بھی فیض یاب ہوں گے۔

ہر ایک سطح کے تعلق سے زبان کی تدریس و آموزش کے مقاصد کے تعین کے بعد آموزشی ماحصل تیار کیے گئے ہیں۔ یہ آموزشی ماحصل طلباء کے آموزشی معیار میں آئی ان تبدیلیوں کی نشان دہی کرتے ہیں جو کسی مخصوص سطح کی تعلیم و تدریس کے بعد طلباء کی صلاحیتوں میں نمایاں ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں چک دار سہ لسانی فارمولے کے رہنما خطوط کو پیش نظر رکھا گیا ہے تاکہ تدریس و آموزش کے طریقے چک دار ہوں۔

مقاصد

ادبی اور تخلیقی صلاحیتیں: اسکولوں میں زبان کی تدریس کا مقصد طلباء میں زبان کے ادبی پہلوؤں سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ اس سے اس بات کی جستجو کا بھی راستہ ہموار ہونا چاہیے کہ ان کے زبانی اور تحریری تاثرات میں تخلیقی اور تخیلاتی بلندی کیسے پیدا ہو۔ ثقافتوں کے درمیان ان کے استحسان اور ان کے متعلق تخلیقی اظہار کے لیے زبان ہی پیش رفت کا باعث ہوتی ہے۔ تخلیقی نثر، شاعری، کہانی سننے، لفظوں کے کھیل، معنی، لطیف، پہیلیاں اور بہت کچھ ہے جس کے ذریعے زبان کے تخلیقی اور جمالیاتی پہلوؤں سے لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔

کثیر لسانی صلاحیت: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے رہنما خطوط کے مطابق اسکولوں میں زبان کی تعلیم کا مقصد طالب علم میں ایسی صلاحیتوں کی نشوونما ہونی چاہیے کہ ایک سے زیادہ زبانوں میں آزادی کے ساتھ اپنی بات کہہ کر بیان کر سکے اور تحریری اظہار بھی کر سکے۔

ثقافت کی قدر دانی اور اس میں شمولیت: زبان سیکھنا ثقافت سیکھنے کے مترادف ہے۔ اس طرح، زبان ثقافت میں رچ بس جانے اور حصے داری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہندوستان میں زبانوں کے وسیع دائرے اور ان کی ثقافتوں کی فراوانی کے پیش نظر، طلباء کو ملک کی فراوانی لسانی ثقافتوں کو سمجھنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کلاسیکی ادب کے ساتھ ساتھ، ملک بھر کی زبانوں سے مختلف قسم کے ادب کے نمونے متعارف کیے جاسکتے ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم

قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کے خاکے برائے اسکولی تعلیم 2023 میں زبان کی آموزش اور اس کی تعلیم و تدریس پر خاص زور دیا گیا ہے۔ ایک سے زیادہ زبانیں سکھانے کی بھی سفارش کی گئی ہے، تاکہ دیگر زبانوں کے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے اور خیالات کی ترسیل کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ مادری زبان سیکھنے اور اسی زبان میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے کیونکہ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور تعلیم و تدریس کے اہداف کے حصول میں کوئی رکاوٹ مانع نہیں آتی ہے۔ مادری زبان طلباء کی پیش رفت میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور اس سے ان کی تنقیدی، تحقیقی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملتا ہے۔

درسی کتاب کے مشمولات، آموزشی ماحصل اور جائزہ سینڈری سطح پر R1 اور R2 کے لیے تصور کی گئی استعداد کے مشترکہ فریم ورک سے وابستہ ہیں اور اس لیے طالب علم کی لیاقت اور ادارہ جاتی تناظر کے اعتبار سے لچک دار اندازِ نظر اپناتے ہوئے یکساں نصابی کتابوں سے کام لیا جاسکتا ہے۔

آموزشی معیارات

CG-1 درسیاتی ہدف: طلباء مختلف مواد (مضامین، خطوط، مقالے، مباحثے، انٹرویو، اور عوامی تقاریر) اور نئے میڈیا (ای میل، سیمی اور بصری مواد) کے ذریعے مؤثر ابلاغ کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی حاصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-1.1 سماجی سیاق و سباق کے مطابق زبان استعمال کرتے ہیں، دلائل کا اظہار کرتے ہیں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔	- سوالات کے جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ - اپنے جوابات کی حمایت میں دلائل پیش کرتے ہیں۔ - دلائل صاف اور قابل تفہیم زبان میں پیش کرتے ہیں۔ - ترسیل شدہ خیالات کی حمایت یا مخالفت میں مثبت یا منفی جواب دیتے ہیں۔	- کمرہ جماعت میں افسانہ یا کہانی پڑھنے کے بعد ان پر گفتگو کی جائے۔ - بچوں کو آمادہ کیا جائے کہ وہ افسانہ یا کہانی کے بارے میں اپنے ذہن میں آنے والے سوالات کا اظہار کریں۔ - سوالات کے جوابات کی جستجو میں سبھی بچے حصہ لیں۔ - خطوط کے مطالعے کے دوران خطوط لکھنے کا طریقہ بتایا جائے۔ کسی خاص موضوع پر خط لکھنے کو کہا جائے۔ - طلبا کو ہر صنف جیسے خط، خود نوشت، انشائیہ وغیرہ لکھنے کے تقاضوں سے روشناس کیا جائے اور بتایا جائے کہ کسی موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کی ترسیل واضح اور مکمل ہو۔
C-1.2 اپنے تجربات اور دوسروں کے تجربات کو مختلف انداز (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تفہیمی) میں لکھتے ہیں۔	- اپنے کسی سفر کو دل چسپ انداز میں تحریر کرتے ہیں۔ - موسم، تہوار یا کسی اور موضوع پر لکھی گئی نظم پڑھ کر شاعر کے تجربات کو اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ ان کی تفہیم میں آسانی ہو۔ - خبریں، حالات حاضرہ پر تبصرے یا ادارے وغیرہ پڑھ کر یا سن کر ان کی تلخیص تحریر کرتے ہیں۔ - اسکول میں منعقدہ کسی پروگرام میں پیش کردہ تقریریں سن کر اپنی زبان میں ان کی وضاحت کرتے ہیں۔	- طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنے کسی سفر کی روداد دل چسپ انداز میں تحریر کریں۔ - نظم کی تدریس و تفہیم کے بعد اس کا مرکزی خیال لکھنے کو کہا جائے۔ - اخبار سے خبریں سن کر یا کسی نیوز، فیچر یا رپورٹ کا لنک موبائل پر فراہم کر کے طلباء سے اپنے الفاظ میں اس کی وضاحت کرنے کو کہا جائے۔ - اسکول میں منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں کی رپورٹ لکھنے کو کہا جائے۔
C-1.3 حقیقی زندگی کے حالات (دعوت نامے، تقاریر، دعوتی پیغامات، اطلاع	کسی پروگرام کے لیے دعوت نامے اور اطلاع نامے (نوٹس) اور دعوتی پیغامات	اسکول میں ہونے والے پروگرام کی تفصیل، منعقد ہونے کی تاریخ، وقت اور مقام وغیرہ پر تبادلہ خیال کر کے دعوت نامہ، پوسٹر یا اشتہار بنانے کو کہا جائے۔

نمائے (نوٹس)، تخلیقی نعرے، اشتہارات اور اسکول کے نیوز لیٹر / میگزین / جرنل کے لیے لکھتے ہیں۔	و غیرہ لکھتے ہیں۔ پروگرام کی تشہیر کے لیے پوسٹر یا اشتہار کا مواد تحریر کرتے ہیں۔ - اسکول میگزین کے لیے مضامین، معلوماتی اقتباسات، نظمیں، اشعار یا پُر لطف تحریریں اور رپورٹ وغیرہ لکھتے ہیں۔ - تعلیمی سفر دوران کسی میوزیم یا کسی تاریخی مقام سے متعلق اہم حوالہ جات نوٹ کر کے ان کی روشنی میں مضمون تحریر کرتے ہیں۔	- اخبارات اور رسالوں میں شائع ہونے والے قارئین کے تاثرات اور مراسلے پڑھ کر سنائے جائیں اور پھر طلباء کو اسی طرح اپنے تاثرات لکھنے کو کہا جائے۔ - اخبارات میں خرید و فروخت کے اشتہار اور شائع شدہ نظموں یا اشعار کے تراشے جمع کرنے کو کہا جائے۔ - سماجی بیداری کے لیے نعرے لکھنے کو کہا جائے۔ - تعلیمی سفر یا کسی کتاب کی قرات کے دوران طلباء کو نوٹس لینے کی تاکید کی جائے جن کے مستند حوالوں کی روشنی میں وہ تحقیقی مضمون یا عبارت لکھ سکیں۔
C-1.4 ٹیکنالوجی کے ذریعے خیالات کی مؤثر ترسیل کے لیے اسکرپٹ تیار کرتا ہے، تاثرات لکھتا ہے اور سوالات تشکیل دیتا ہے۔	- آن لائن پلیٹ فارموں (جیسے نیوز پورٹل، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور سوشل میڈیا) کی مدد سے مناسب سمعی و بصری مواد تک رسائی حاصل کرتا ہے تاکہ کسی تصور یا خیال کی بہتر تفہیم کر سکے۔ - بلاگ، آرٹیکل، تاثرات وغیرہ لکھ کر انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتا ہے۔ - کسی شخصیت کے ساتھ پوڈکاسٹ سے قبل سوالنامہ تیار کرتا ہے۔ - اسکرپٹ تیار کرتا ہے اور سمعی و بصری طور پر اس کی پیش کش کرتا ہے۔	- ویڈیو دیکھ کر اس کی تفصیل اسکرپٹ کی شکل میں لکھنے کو کہا جائے۔ - مختلف بلاگ پڑھنے کو دیے جائیں اور کسی موضوع پر ایک بلاگ لکھوایا جائے۔ - ای میل لکھنے کے طریقے بتا کر ای میل لکھوایا جائے۔ - کسی شخصیت کے ساتھ پوڈکاسٹ کے لیے سوالات تیار کرائے جائیں۔

CG-2 درسیاتی ہدف: طلباء اسلوب (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تنقیدی) اور مواد کے تجزیہ کے ذریعے مختلف اصناف (مزاحیہ، المیہ، سسپنس) میں جمالیات کی تحسین کی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں اور ان عناصر کو اپنی تحریر میں استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-2.1 مختلف ادوار (جیسے ابتدائی، قرون وسطیٰ، معاصر) کی ادبی تحریروں کی خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	- ادب کے مختلف ادوار کے متن کو پڑھتے ہیں اور ان کے درمیان موازنہ کرتے ہیں، ان کی خصوصیات اور اسلوب کی نشاندہی کرتے ہیں۔ - ادب کی مختلف اصناف کی زمانی اعتبار سے خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	- ادب کی تاریخ کے متعلق معلومات فراہم کی جائے۔ ادب کے مختلف ادوار جیسے ابتدائی، کلاسیکی اور زریں عہد کے متعلق تاریخی ترتیب سے روشناس کرایا جائے۔ - جدید و معاصر ادب پر گفتگو کی جائے۔ - ادب کے تخلیقی پیرائے کو سمجھنے کے لیے مختلف متن کی قرات کرائی جائے۔

	• زمانی اعتبار سے اصناف کی ابتدا کے سیاق و سباق کو سمجھایا جائے۔	
C-2.2 ادبی متن کو باریک بینی سے پڑھتے ہیں، ہئیت و اسلوب پر تنقیدی اظہار کرتے ہیں اور ممکنہ معنی کی تعبیر کرتے ہیں۔	• ادبی متن کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ • مختلف نظریات کی نشان دہی کرتے ہیں اور ممکنہ مفہوم کی تشریح کرتے ہیں۔ • طلباء نظم کے مرکزی خیال اور کہانی کے کرداروں یا مضامین میں پیش کی گئی معلومات سے متعلق خود اعتمادی کے ساتھ اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اظہار کرتے ہیں۔ • متن کا تجزیہ سماجی، ثقافتی اور سیاسی نقطہ نظر سے کرتے ہیں۔ • ادبی متن کے مختلف اسلوب کی نشان دہی کرتے ہیں۔	• متن کی قرأت میں مشکل الفاظ کی وضاحت کرائی جائے۔ • غزل کے اشعار کی تشریح کرائی جائے۔ • منظوم متن کے موضوعات کی نشان دہی کرنے کو کہا جائے۔ • ادبی متن کے اسلوب اور انداز تحریر وغیرہ کی نشاندہی کی جائے۔ • طلباء کو بتایا جائے کہ اسلوب شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ ہر ادیب کے اسلوب میں اس کی شخصیت جھلکتی ہے۔ • ادبی متن میں پیش کیے گئے موضوعات کا سماجی و ثقافتی تناظر میں تجزیہ کیا جائے۔ • ادبی متن میں ہندوستانی تہذیب کی نشان دہی کی جائے۔
C-2.3 مختلف ادبی محاسن (صنائع و بدائع) کی نشان دہی کرتے ہیں اور ان کو بروئے کار لاتے ہوئے ادبی متن تخلیق کرتے ہیں۔	• مختلف ادبی اصناف جیسے غزل، نظم، گیت، قطعہ اور رباعی وغیرہ کو پہچانتے ہیں۔ • ادبی متون میں علم بیان مثلاً تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس، تضاد وغیرہ کی نشان دہی کرتے ہیں۔ • اپنی نثری و شعری تحریروں میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے تشبیہ اور استعارے کا استعمال کرتے ہیں۔ • منظومات میں پیکر تراشی اور شعری تخیل کی تحسین کرتے ہیں۔ • ڈراما ڈرامے کا کوئی منظر لکھتے ہوئے ایسی زبان لکھتے ہیں جن میں تلمیح، تجنیس اور تضاد وغیرہ کو بروئے کار لایا گیا ہو۔	• ادبی متن کی قرأت میں علم بیان کے عناصر جیسے تشبیہ، استعارہ اور مجاز مرسل وغیرہ کے استعمال سے متن میں پیدا ہونے والی خوبصورتی اور تاکید کی طرف متوجہ کیا جائے۔ • صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس اور تضاد کے استعمال سے متن کی خوبصورتی میں اضافے کی طرف طلباء کو متوجہ کیا جائے۔ • طلباء سے اپنی مختصر عبارتیں لکھوائی جائیں جن میں تشبیہ اور استعارے کا استعمال کیا گیا ہو۔ • کسی نظم میں پیکر تراشی کے ذریعے پیدا کیے گئے حسن کی جانب متوجہ کیا جائے۔ • طلباء سے ڈرامے کا کوئی منظر لکھنے کو کہا جائے جن میں تاریخی یا مذہبی واقعات کے حوالوں کے ذریعے تلمیح کا استعمال کرنے کو کہا جائے۔

CG-3 درسیاتی ہدف: طلباء مختلف قسم کے سمعی اور تحریری مواد کا استعمال کرتے ہوئے استدلال کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-3.1 مختلف آڈیو اور تحریری مواد کا تجزیہ کرتے ہیں اور جائزہ لیتے ہیں۔	• مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری متون کی جزییات کا مشاہدہ کرتے ہیں اور انھیں باقاعدگی سے نوٹ کرتے ہیں۔ • مختلف قسم کے اسمعی اور تحریری متون میں پیش کیے گئے کی معانی تلاش کرتے ہیں، ان کا تجزیہ کرتے ہیں اور ان کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ • طلباء بحث و مباحثہ، غزل، نظم خوانی یا کہانی کی سرگرمیوں میں تنقیدی زاویہ نگاہ پیش کرتے ہیں اور تحریری اظہار بھی کرتے ہیں۔	• ٹیلی ویژن، پروجیکٹر یا موبائل کی مدد سے طلباء کو آڈیو اور ویڈیو کلپ سنائے اور دکھائے جائیں۔ • آڈیو یا ویڈیو میں طلباء نے جن شخصیات کا مشاہدہ کیا انہیں نکات کی شکل میں تحریر کرنے کو کہا جائے۔ • اشتہارات اور رسائل میں شائع تحریروں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے اور کسی ایک عبارت پر اظہار خیال کیا جائے جس سے مہارت کا تجزیہ اور اس کی اہمیت واضح ہو۔
C-3.2 متن کے سیاق و سباق کا بغور جائزہ لے کر مناسب دلیل کے ساتھ بحث کرتے ہیں۔	• پڑھتے اور سنتے ہوئے اپنے جذبات و احساسات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں۔ • آبیانات کا تجزیہ کر کے مشمولات کے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ • اپنے دلائل کو منطقی ترتیب کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔	• کمرہ جماعت میں متن کی قرأت کی جائے اور اس کے سیاق و سباق پر گفتگو کی جائے۔ • متن کے سیاق و سباق کو سمجھنے کے لیے تاریخی دلائل اور متن کی تخلیق کے وقت کے سماجی و سیاسی حالات پر گفتگو کرتے ہوئے دلائل دیے جائیں۔ • افسانے میں پیش کردہ کسی واقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے طلباء سے معلوم کیا جائے کہ اس واقعے کو پڑھ کر انھیں خوشی کا احساس ہوا یا غم کا احساس، انہیں افسوس ہوا یا وہ جوش و ولولے سے بھر گئے۔ • طلباء سے سوال کیا جائے کہ اگر کسی واقعے نے انہیں ادا اس کیا تو اس کی کیا وجہ تھی اور اگر کسی سے خوشی ملی تو اس کا سبب کیا تھا۔

CG-4 درسیاتی ہدف: طلباء مختلف علاقائی زبانوں کا استحسان کرتے ہیں اور ملک کی دیگر زبانوں میں پیش کردہ نظریات کا اعتراف و احترام کرتے ہیں اور ان پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
---------	--------------	------------------

C-4.1 مختلف ادبی تحریروں کی مدد سے ہندوستانی معاشرے کی کثیر لسانی نوعیت کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے لیے منتخب ادبی تحریروں (ترجمہ یا اصل متن) اور دستاویزی فلموں کا انتخاب کرتے ہیں۔	• اردو زبان میں کسی دوسری زبان سے ترجمے کیے گئے متن کی قرأت کرتے ہیں۔ • متن میں بیان علاقائی مسائل کو سمجھتے ہیں، علاقائی ثقافت کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ • ہندوستان میں بولی جانے والی الگ الگ زبان کے الفاظ کی اردو متون میں نشان دہی کرتے ہیں۔ • زبان سے وابستہ ثقافت کی تفہیم کی مدد سے کثیر لسانی تناظر کا اعتراف کرتے ہیں۔ • مختلف زبانوں میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں۔	• کسی زبان کی مشہور کہانی کے اردو ترجمے کی قرأت کے بعد اس پر گفتگو کرتے ہوئے اس علاقے کی ثقافت اور سیاسی و سماجی صورت حال پر گفتگو کی جائے۔ • اس طرح کی پانچ-سات تحریروں کی قرأت کے بعد ہندوستان میں بولی جانے والی الگ الگ زبانوں کی خصوصیات کی طرح متوجہ کیا جائے۔ • طلباء کو بتایا جائے کہ زبانیں اظہار کا سب سے اہم اور مؤثر وسیلہ ہیں۔ ایک سے زیادہ زبانوں کے متن کی قرأت کثیر لسانی تصور کی تفہیم میں معاون ہوتی ہے۔ • مختلف زبانوں میں لکھی اردو تحریروں کی مدد سے ان کو الگ الگ ادبی، سماجی اور معاشرتی خصوصیات کی طرف متوجہ کیا جائے۔
C-4.2 علاقائی زبانوں کی مختلف ادبی تحریروں میں ثقافتی سیاق کی تحسین کرتے ہیں۔	• علاقائی زبانوں کے ادب کے مطالعہ کی روشنی میں اُس علاقے کی ثقافتی خصوصیات پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ • اپنی ثقافتی خصوصیات اور ادبی متن میں پیش کردہ ثقافت کا موازنہ کرتے ہیں اور ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کی تفہیم کرتے ہیں۔ • مختلف ہندوستانی زبانوں جیسے ہندی، بنگالی، تمل، تیلگو، گجراتی، مراٹھی اور پنجابی وغیرہ کی نشان دہی کرتے ہیں اور ان کی ادبی تحریروں کی انفرادی خصوصیات اور دنیا کے ادب میں ان کی خدمات کی تحسین کرتے ہیں۔ • ہندوستانی زبانوں میں ملاقات تلاش کرتے ہیں۔ جیسے مشترکہ ذخیرہ الفاظ، جملے کی ساخت اور لسانی خصوصیات جو ایک زبان کو دوسری زبان سے ممتاز کرتی ہیں۔	• طلباء کو ایسے ادبی رسائل فراہم کیے جائیں جن میں دوسری زبانوں کی ترجمہ کی گئی کہانیاں یا تحریریں شامل ہوں۔ • ان تحریروں کی کمرہ جماعت میں قرأت کے بعد ان میں پیش کردہ علاقائی ثقافت پر بات چیت کی جائے۔ • مختلف تقاضوں کی تفہیم کے تناظر میں طلباء کو ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کی طرف متوجہ کیا جائے۔ • طلباء سے کہا جائے کہ وہ ان نکات پر گفتگو کریں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ علاقائی ثقافتیں الگ الگ ہونے کے باوجود ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔

C-4.3 ہماری شناخت اور ثقافت کی تشکیل میں زبان کے کردار سے متعلق اپنی سمجھ کو ظاہر کرتے ہیں۔	• ثقافتی روایتوں سے متاثر اُن محاوروں ، کہاوتوں اور پہیلیوں کی مثالیں دیتے ہیں جو کئی زبانوں میں مشترکہ ہیں۔ • ثقافتی روایتوں سے متاثر کہاوتوں ، محاوروں اور پہیلیوں کو استعمال کرتے ہیں اور ان کا موازنہ دوسری زبانوں کی تحریروں اور گفتگو سے کرتے ہیں۔	• عبارتوں میں شامل ان محاوروں اور کہاوتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جو ہندی، اردو اور پنجابی تینوں زبانوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ • ایسی پہیلیوں اور ضرب الامثال کی طرف متوجہ کیا جائے جو کئی زبانوں کی ادبی تحریروں میں استعمال ہوتی ہیں۔
--	---	---

URDU AS R1

GRADE: 9

2026-27

اردو

سالانہ بورڈ امتحان کے لیے نمبروں کی تقسیم

حصہ	نمبرات	
الف	20	عبارت فہمی اور شعر فہمی (Reading and Comprehension)
ب	25	تحریری مہارت (Writing Skill)
ج	20	عملی قواعد (Functional Grammar)
د	15	ادب (Literature)
ہ	20	داخلی جائزہ (Internal Assessment)
کل نمبر	80+20=100	

وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

حصہ (الف): عبارت فہمی اور شعر فہمی (Section-A: Reading and Comprehension) 20

سوال نمبر-1	غیر درسی نثری اقتباس (Unseen Passages) نثری اقتباس 150 سے 200 الفاظ پر مشتمل ہوگا۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • دو سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • دو سوالات ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوں گے۔	5x1= 5
سوال نمبر-2	غیر درسی شعری اقتباس (Unseen Passages) شعری اقتباس میں دو بند / پانچ سے سات اشعار دیے جائیں گے۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • دو سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • دو سوالات ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوں گے۔	5x1= 5

5x1=5	درسی نثری اقتباس (Seen Passages) نثری اقتباس 150 سے 200 الفاظ پر مشتمل ہوگا۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • دو سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • دو سوالات ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوں گے۔	سوال نمبر-3
5x1=5	درسی شعری اقتباس (Seen Passages) شعری اقتباس کے دو بند / پانچ سے سات اشعار دیے جائیں گے۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • دو سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • دو سوالات ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوں گے۔	سوال نمبر-4

25

حصہ (ب): تحریری مہارت (Writing Skill)

8x1=8	مضمون 150 سے 200 الفاظ پر مشتمل تین موضوعات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنے کو کہا جائے گا۔ یہ موضوعات طلباء کی منطقی فکر کے اظہار کی صلاحیت اور ان کی سماجی اور روزمرہ زندگی سے متعلق تجویز کیے جائیں گے۔ جیسے: ماحولیات اور عوامی زندگی پر اس کے اثرات، بے روزگاری، آلودگی، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، عورتوں کی تعلیم، جہیز کی لعنت، بڑھتی آبادی، قومی یکجہتی، ہندوستانی تہذیب و ثقافت، تاریخی عمارتیں، اہم شخصیات وغیرہ (نوٹ: یہ موضوعات حتمی نہیں ہیں۔ اساتذہ اسی طرح کا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتے ہیں۔)	سوال نمبر-5
5x1=5	مکتوب (i) درخواست: شکایت نامہ، دعوت نامہ، اجازت نامہ (ii) خط: ذاتی، دفتری، کاروباری (رسمی اور غیر رسمی) (نوٹ: اس سوال میں درخواست اور خط کا ایک ایک سوال ہوگا۔ طلباء کو ایک جواب لکھنا ہوگا۔)	سوال نمبر-6
4x1=4	اشتہار اور آنکھوں دیکھا حال (i) اشتہار نویسی: کسی چیز کی فروخت، گم شدہ چیز، گم شدہ شخص، سماجی بیداری، تقریب اور پروگرام سے متعلق 50-60 الفاظ پر مشتمل اشتہار تیار کرنا (ii) آنکھوں دیکھا حال لکھنا: کسی پروگرام یا واقعہ کا آنکھوں دیکھا حال 80-100 الفاظ میں لکھنا (نوٹ: اس سوال میں اشتہار اور آنکھوں دیکھا حال لکھنے کا ایک ایک سوال ہوگا۔ طلباء کو ایک جواب لکھنا ہوگا۔)	سوال نمبر-7

4x1=4	درسی کتاب کے نثری اسباق سے متعلق نوٹ: درسی کتاب میں دیے گئے نثری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، اور کردار وغیرہ پر ایک سوال دیا جائے گا جبکہ دوسرا سوال مصنفین کے حالات زندگی، ادبی خدمات اور طرزِ تحریر وغیرہ پر مبنی ہوگا۔ طلبا کو 100 الفاظ میں ایک سوال کا جواب لکھنا ہوگا۔	سوال نمبر-8
4x1=4	درسی کتاب کے شعری اسباق سے متعلق نوٹ: درسی کتاب میں دیے گئے شعری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، اور تشریح و تحسین وغیرہ پر ایک سوال دیا جائے گا جبکہ دوسرا سوال شعرا کے حالات زندگی، شاعری اور اندازِ بیان وغیرہ پر مبنی ہوگا۔ طلبا کو 100 الفاظ میں ایک سوال کا جواب لکھنا ہوگا۔	سوال نمبر-9

20

حصہ (ج) عملی قواعد (Functional Grammar)

3+1+2=6	اسم، ضمیر اور صفت کی تعریف اور اقسام • اسم خاص: لقب، خطاب، کنیت • اسم عام: اسم مکبر، اسم مصغر، اسم آلہ، اسم صوت، اسم ظرف • صفت: ذاتی، نسبتی، عددی، مقداری • ضمیر: متکلم، حاضر، غائب (نوٹ: اس حصے میں پانچ سوالات پوچھے جائیں گے جن میں سے تین سوالات متبادل جواب والے، ایک مختصر تر جواب والا اور دو مختصر جواب والے ہوں گے۔)	سوال نمبر-10
2+1+1=4	فعل کی تعریف اور اقسام فعل حال، فعل ماضی، فعل مستقبل، فعل معروف، فعل مجہول (نوٹ: اس حصے میں چار سوالات پوچھے جائیں گے جن میں سے دو سوالات متبادل جواب والے ہوں گے، ایک مختصر تر جواب والا اور ایک مختصر جواب والا ہوگا۔)	سوال نمبر-11
3+1+2=6	علم بیان اور بدیع تشبیہ، تلمیح، رعایت لفظی، صنعت تضاد، صنعت تکرار، صنعت تجسیم، صنعت مراعات النظیر (نوٹ: اس حصے میں پانچ سوالات پوچھے جائیں گے جن میں سے تین سوالات متبادل جواب والے ہوں گے، ایک مختصر تر جواب والا اور دو مختصر جواب والے ہوں گے۔)	سوال نمبر-12
4x1=4	محاورے اور کہاوتیں اس حصے میں محاوروں اور کہاوتوں کو جملوں میں استعمال کرایا جائے۔ (نوٹ: تین محاورے اور تین کہاوتیں دی جائیں گی جن میں سے صرف چار کو جملوں میں استعمال کرنا ہوگا۔)	سوال نمبر-13

15

حصہ (د): ادب (Literature)

3x2=6	نثری حصہ درسی کتاب کے نثری متن پر مبنی پانچ سوالات دیے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ طلباء اپنی مرضی سے تین سوالوں کے مختصر جواب لکھ سکیں گے۔	سوال نمبر-14
3x2=6	شعری حصہ درسی کتاب کے شعری متن پر مبنی پانچ سوالات دیے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ طلباء اپنی مرضی سے تین سوالوں کے مختصر جواب لکھ سکیں گے۔	سوال نمبر-15
3x1=3	اصناف افسانہ، مکتوب، مضمون، غزل، نظم، مثنوی، قطعہ (نوٹ: درج بالا تمام اصناف میں سے مختصر جواب والے تین سوالات پوچھے جائیں گے)	سوال نمبر-16

نصاب: درسی کتاب: ”جمنا“، مطبوعہ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔

تجویز کردہ کتاب: ”اردو قواعد اور انشاء“ (ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے)، مطبوعہ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔

آموزشی معیارات

CG-1 درسیاتی ہدف: طلباء مختلف مواد (مضامین، خطوط، مقالے، مباحثے، انٹرویو، اور عوامی تقاریر) اور نئے میڈیا (ای میل، سیمی اور بصری مواد) کے ذریعے مؤثر ابلاغ کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی حاصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-1.1 سماجی سیاق و سباق کے مطابق زبان استعمال کرتے ہیں، دلائل کا اظہار کرتے ہیں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔	- سوالات کے جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ - اپنے جوابات کی حمایت میں دلائل پیش کرتے ہیں۔ - دلائل صاف اور قابل تفہیم زبان میں پیش کرتے ہیں۔ - ترسیل شدہ خیالات کی حمایت یا مخالفت میں مثبت یا منفی جواب دیتے ہیں۔	- کمرہ جماعت میں افسانہ یا کہانی پڑھنے کے بعد ان پر گفتگو کی جائے۔ - بچوں کو آمادہ کیا جائے کہ وہ افسانہ یا کہانی کے بارے میں اپنے ذہن میں آنے والے سوالات کا اظہار کریں۔ - سوالات کے جوابات کی جستجو میں سبھی بچے حصہ لیں۔ - خطوط کے مطالعے کے دوران خطوط لکھنے کا طریقہ بتایا جائے۔ کسی خاص موضوع پر خط لکھنے کو کہا جائے۔ - طلبا کو ہر صنف جیسے خط، خود نوشت، انشائیہ وغیرہ لکھنے کے تقاضوں سے روشناس کیا جائے اور بتایا جائے کہ کسی موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کی ترسیل واضح اور مکمل ہو۔
C-1.2 اپنے تجربات اور دوسروں کے تجربات کو مختلف انداز (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تفہیمی) میں لکھتے ہیں۔	- اپنے کسی سفر کو دل چسپ انداز میں تحریر کرتے ہیں۔ - موسم، تہوار یا کسی اور موضوع پر لکھی گئی نظم پڑھ کر شاعر کے تجربات کو اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ ان کی تفہیم میں آسانی ہو۔ - خبریں، حالات حاضرہ پر تبصرے یا ادارے وغیرہ پڑھ کر یا سن کر ان کی تلخیص تحریر کرتے ہیں۔ - اسکول میں منعقدہ کسی پروگرام میں پیش کردہ تقریریں سن کر اپنی زبان میں ان کی وضاحت کرتے ہیں۔	- طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنے کسی سفر کی روداد دل چسپ انداز میں تحریر کریں۔ - نظم کی تدریس و تفہیم کے بعد اس کا مرکزی خیال لکھنے کو کہا جائے۔ - اخبار سے خبریں سن کر یا کسی نیوز، فیچر یا رپورٹ کا لنک موبائل پر فراہم کر کے طلباء سے اپنے الفاظ میں اس کی وضاحت کرنے کو کہا جائے۔ - اسکول میں منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں کی رپورٹ لکھنے کو کہا جائے۔
C-1.3 حقیقی زندگی کے حالات (دعوت نامے، تقاریر، دعوتی پیغامات، اطلاع	کسی پروگرام کے لیے دعوت نامے اور اطلاع نامے (نوٹس) اور دعوتی پیغامات	اسکول میں ہونے والے پروگرام کی تفصیل، منعقد ہونے کی تاریخ، وقت اور مقام وغیرہ پر تبادلہ خیال کر کے دعوت نامہ، پوسٹر یا اشتہار بنانے کو کہا جائے۔

نمائے (نوٹس)، تخلیقی نعرے، اشتہارات اور اسکول کے نیوز لیٹر / میگزین / جرنل کے لیے لکھتے ہیں۔	و غیرہ لکھتے ہیں۔ پروگرام کی تشہیر کے لیے پوسٹر یا اشتہار کا مواد تحریر کرتے ہیں۔ - اسکول میگزین کے لیے مضامین، معلوماتی اقتباسات، نظمیں، اشعار یا پُر لطف تحریریں اور رپورٹ وغیرہ لکھتے ہیں۔ - تعلیمی سفر دوران کسی میوزیم یا کسی تاریخی مقام سے متعلق اہم حوالہ جات نوٹ کر کے ان کی روشنی میں مضمون تحریر کرتے ہیں۔	- اخبارات اور رسالوں میں شائع ہونے والے قارئین کے تاثرات اور مراسلے پڑھ کر سنائے جائیں اور پھر طلباء کو اسی طرح اپنے تاثرات لکھنے کو کہا جائے۔ - اخبارات میں خرید و فروخت کے اشتہار اور شائع شدہ نظموں یا اشعار کے تراشے جمع کرنے کو کہا جائے۔ - سماجی بیداری کے لیے نعرے لکھنے کو کہا جائے۔ - تعلیمی سفر یا کسی کتاب کی قرأت کے دوران طلباء کو نوٹس لینے کی تاکید کی جائے جن کے مستند حوالوں کی روشنی میں وہ تحقیقی مضمون یا عبارت لکھ سکیں۔
C-1.4 ٹیکنالوجی کے ذریعے خیالات کی مؤثر ترسیل کے لیے اسکرپٹ تیار کرتا ہے، تاثرات لکھتا ہے اور سوالات تشکیل دیتا ہے۔	- آن لائن پلیٹ فارموں (جیسے نیوز پورٹل، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور سوشل میڈیا) کی مدد سے مناسب سمعی و بصری مواد تک رسائی حاصل کرتا ہے تاکہ کسی تصور یا خیال کی بہتر تفہیم کر سکے۔ - بلاگ، آرٹیکل، تاثرات وغیرہ لکھ کر انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتا ہے۔ - کسی شخصیت کے ساتھ پوڈ کاسٹ سے قبل سوالنامہ تیار کرتا ہے۔ - اسکرپٹ تیار کرتا ہے اور سمعی و بصری طور پر اس کی پیش کش کرتا ہے۔	- ویڈیو دیکھ کر اس کی تفصیل اسکرپٹ کی شکل میں لکھنے کو کہا جائے۔ - مختلف بلاگ پڑھنے کو دیے جائیں اور کسی موضوع پر ایک بلاگ لکھوایا جائے۔ - ای میل لکھنے کے طریقے بتا کر ای میل لکھوایا جائے۔ - کسی شخصیت کے ساتھ پوڈ کاسٹ کے لیے سوالات تیار کرائے جائیں۔

CG-2 درسیاتی ہدف: طلباء مختلف قسم کے سمعی اور تحریری مواد کا استعمال کرتے ہوئے استدلال کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-2.1 مختلف آڈیو اور تحریری مواد کا تجزیہ کرتے ہیں اور جائزہ لیتے ہیں۔	- مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری متون کی جزئیات کا مشاہدہ کرتے ہیں اور انھیں باقاعدگی سے نوٹ کرتے ہیں۔ - مختلف قسم کے سمعی اور تحریری متون میں پیش کیے گئے کی معانی تلاش کرتے ہیں، ان	- ٹیلی ویژن، پروجیکٹر یا موبائل کی مدد سے طلباء کو آڈیو اور ویڈیو کلپ سنائے اور دکھائے جائیں۔ - آڈیو یا ویڈیو میں طلباء نے جن شخصیات کا مشاہدہ کیا انہیں نکات کی شکل میں تحریر کرنے کو کہا جائے۔

	کا تجزیہ کرتے ہیں اور ان کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ • طلباء بحث و مباحثہ، غزل، نظم خوانی یا کہانی کی سرگرمیوں میں تنقیدی زاویہ نگاہ پیش کرتے ہیں اور تحریری اظہار بھی کرتے ہیں۔	• اشتہارات اور رسائل میں شائع تحریروں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے اور کسی ایک عبارت پر اظہار خیال کیا جائے جس سے مہارت کا تجزیہ اور اس کی اہمیت واضح ہو۔
2.2-C متن کے سیاق و سباق کا بغور جائزہ لے کر مناسب دلیل کے ساتھ بحث کرتے ہیں۔	• پڑھتے اور سنتے ہوئے اپنے جذبات و احساسات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں۔ • آبیانات کا تجزیہ کر کے مشمولات کے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ • اپنے دلائل کو منطقی ترتیب کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔	• کمرہ جماعت میں متن کی قرأت کی جائے اور اس کے سیاق و سباق پر گفتگو کی جائے۔ • متن کے سیاق و سباق کو سمجھنے کے لیے تاریخی دلائل اور متن کی تخلیق کے وقت کے سماجی و سیاسی حالات پر گفتگو کرتے ہوئے دلائل دیے جائیں۔ • افسانے میں پیش کردہ کسی واقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے طلباء سے معلوم کیا جائے کہ اس واقعے کو پڑھ کر انھیں خوشی کا احساس ہوا یا غم کا احساس، انہیں افسوس ہوا یا وہ جوش و ولولے سے بھر گئے۔ • طلباء سے سوال کیا جائے کہ اگر کسی واقعے نے انہیں اداس کیا تو اس کی کیا وجہ تھی اور اگر کسی سے خوشی ملی تو اس کا سبب کیا تھا۔

CG-3 درسیاتی ہدف: طلباء اسلوب (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تنقیدی) اور مواد کے تجزیہ کے ذریعے مختلف اصناف (مزاحیہ، المیہ، سسپنس) میں جمالیات کی تحسین کی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں اور ان عناصر کو اپنی تحریر میں استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
3.1-C مختلف ادوار (جیسے ابتدائی، قرون وسطیٰ، معاصر) کی ادبی تحریروں کی خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	• ادب کے مختلف ادوار کے متن کو پڑھتے ہیں اور ان کے درمیان موازنہ کرتے ہیں، ان کی خصوصیات اور اسلوب کی نشاندہی کرتے ہیں۔ • ادب کی مختلف اصناف کی زمانی اعتبار سے خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	• ادب کی تاریخ کے متعلق معلومات فراہم کی جائے۔ ادب کے مختلف ادوار جیسے ابتدائی، کلاسیکی اور زریں عہد کے متعلق تاریخی ترتیب سے روشناس کرایا جائے۔ • جدید و معاصر ادب پر گفتگو کی جائے۔ • ادب کے تخلیقی پیرائے کو سمجھنے کے لیے مختلف متن کی قرأت کرائی جائے۔ • زمانی اعتبار سے اصناف کی ابتدا کے سیاق و سباق کو سمجھایا جائے۔

3.2-C ادبی متن کو باریک بینی سے پڑھتے ہیں، ہمت و اسلوب پر تنقیدی اظہار کرتے ہیں اور ممکنہ معنی کی تعبیر کرتے ہیں۔	• ادبی متن کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ مختلف نظریات کی نشان دہی کرتے ہیں اور ممکنہ مفہوم کی تشریح کرتے ہیں۔ • طلباء نظم کے مرکزی خیال اور کہانی کے کرداروں یا مضامین میں پیش کی گئی معلومات سے متعلق خود اعتمادی کے ساتھ اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اظہار کرتے ہیں۔ • متن کا تجزیہ سماجی، ثقافتی اور سیاسی نقطہ نظر سے کرتے ہیں۔ • ادبی متن کے مختلف اسلوب کی نشان دہی کرتے ہیں۔	• متن کی قرأت میں مشکل الفاظ کی وضاحت کرائی جائے۔ • غزل کے اشعار کی تشریح کرائی جائے۔ • منظوم متن کے موضوعات کی نشان دہی کرنے کو کہا جائے۔ • ادبی متن کے اسلوب اور انداز تحریر وغیرہ کی نشان دہی کی جائے۔ • طلباء کو بتایا جائے کہ اسلوب شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ ہر ادیب کے اسلوب میں اس کی شخصیت جھلکتی ہے۔ • ادبی متن میں پیش کیے گئے موضوعات کا سماجی و ثقافتی تناظر میں تجزیہ کیا جائے۔ • ادبی متن میں ہندوستانی تہذیب کی نشان دہی کی جائے۔
3.3-C مختلف ادبی محاسن (صنائع و بدائع) کی نشان دہی کرتے ہیں اور ان کو بروئے کار لاتے ہوئے ادبی متن تخلیق کرتے ہیں۔	• مختلف ادبی اصناف جیسے غزل، نظم، گیت، قطعہ اور رباعی وغیرہ کو پہچانتے ہیں۔ • ادبی متون میں علم بیان مثلاً تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس، تضاد وغیرہ کی نشان دہی کرتے ہیں۔ • اپنی نثری و شعری تحریروں میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے تشبیہ اور استعارے کا استعمال کرتے ہیں۔ • منظومات میں پیکر تراشی اور شعری تخیل کی تحسین کرتے ہیں۔ • ڈراما یا ڈرامے کا کوئی منظر لکھتے ہوئے ایسی زبان لکھتے ہیں جن میں تلمیح، تجنیس اور تضاد وغیرہ کو بروئے کار لایا گیا ہو۔	• ادبی متن کی قرأت میں علم بیان کے عناصر جیسے تشبیہ، استعارہ اور مجاز مرسل وغیرہ کے استعمال سے متن میں پیدا ہونے والی خوبصورتی اور تاکید کی طرف متوجہ کیا جائے۔ • صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس اور تضاد کے استعمال سے متن کی خوبصورتی میں اضافے کی طرف طلباء کو متوجہ کیا جائے۔ • طلباء سے اپنی مختصر عبارتیں لکھوائی جائیں جن میں تشبیہ اور استعارے کا استعمال کیا گیا ہو۔ • کسی نظم میں پیکر تراشی کے ذریعے پیدا کیے گئے حسن کی جانب متوجہ کیا جائے۔ • طلباء سے ڈرامے کا کوئی منظر لکھنے کو کہا جائے جن میں تاریخی یا مذہبی واقعات کے حوالوں کے ذریعے تلمیح کا استعمال کرنے کو کہا جائے۔

URDU AS R2

GRADE: 9

2026-27

اردو

سالانہ بورڈ امتحان کے لیے نمبروں کی تقسیم

حصہ	نمبرات	
الف	20	عبارت فہمی اور شعر فہمی (Reading and Comprehension)
ب	25	تحریری مہارت (Writing Skill)
ج	20	عملی قواعد (Functional Grammar)
د	15	ادب (Literature)
ہ	20	داخلی جائزہ (Internal Assessment)
کل نمبر	80+20=100	

وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

حصہ (الف): عبارت فہمی اور شعر فہمی (Section-A: Reading and Comprehension) 20

سوال نمبر-1	غیر درسی نثری اقتباس (Unseen Passages) نثری اقتباس 100 سے 125 الفاظ پر مشتمل ہوگا۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • تین سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • ایک سوال ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوگا۔	5x1= 5
سوال نمبر-2	غیر درسی شعری اقتباس (Unseen Passages) شعری اقتباس میں دو بند / پانچ اشعار دیے جائیں گے۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • تین سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • ایک سوال ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوگا۔	5x1= 5

5x1= 5	درسی نثری اقتباس (Seen Passages) نثری اقتباس 100 سے 125 الفاظ پر مشتمل ہوگا۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • تین سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • ایک سوال ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوگا۔	سوال نمبر-3
5x1= 5	درسی شعری اقتباس (Seen Passages) شعری اقتباس میں دو بند / پانچ اشعار دیے جائیں گے۔ اس کے تحت پانچ سوالات درج ذیل طریقے سے پوچھے جائیں گے۔ • تین سوال متبادل جوابات پر مبنی ہوں گے۔ • ایک سوال ایک لفظ والے جواب پر مبنی ہوگا۔ • ایک سوال ایک جملے والے جواب پر مبنی ہوگا۔	سوال نمبر-4

25

حصہ (ب): تحریری مہارت (Writing Skill)

8x1=8	مضمون 100 سے 150 الفاظ پر مشتمل چار موضوعات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنے کو کہا جائے گا۔ یہ موضوعات طلباء کی منطقی فکر کے اظہار کی صلاحیت اور اُن کی سماجی اور روزمرہ زندگی سے متعلق تجویز کیے جائیں گے۔ جیسے: قومی تہوار، مذہبی تہوار، پسندیدہ شخصیت، انفارمیشن ٹکنالوجی، آلودگی، تعلیم کی اہمیت، وقت کی اہمیت، اسکول پکنک، سفر کی روداد، ہندوستانی تہذیب، تاریخی عمارت وغیرہ (نوٹ: یہ عنوانات حتمی نہیں ہیں۔ اساتذہ اسی طرح کا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتے ہیں۔)	سوال نمبر-5
5x1= 5	مکتوب درخواست: فیس معافی، جرمانہ معافی، سیکشن تبدیلی، شادی میں شرکت کے لیے چھٹی، ضروری کام کے لیے چھٹی، اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ وغیرہ خط: دوست، بھائی، بہن، والد، والدہ، چچا، ماموں، پھوپھی، خالہ وغیرہ کے نام (رسمی اور غیر رسمی) (نوٹ: اس سوال میں درخواست اور خط کا ایک ایک سوال ہوگا۔ طلباء کو ایک جواب لکھنا ہوگا۔)	سوال نمبر-6

4x1=4	انٹرویو اور اعلان (i) انٹرویو: کسی شخصیت سے انٹرویو کرنے کے لیے آٹھ سوالات تیار کرنا (ii) اطلاع یا اعلان لکھنا: کسی تعلیمی یا ثقافتی پروگرام کی اطلاع دینے کے لیے 50 الفاظ پر مشتمل ایک اعلان/نوٹس تیار کرنا (نوٹ: اس سوال میں انٹرویو اور اعلان کا ایک ایک سوال ہوگا۔ طلباء کو ایک جواب لکھنا ہوگا۔)	سوال نمبر-7
4x1=4	درسی کتاب کے نثری اسباق سے متعلق نوٹ: درسی کتاب میں دیے گئے نثری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، اور کردار وغیرہ پر ایک سوال دیا جائے گا جبکہ دوسرا سوال مصنفین کے حالات زندگی، ادبی خدمات اور طرزِ تحریر وغیرہ پر مبنی ہوگا۔ طلباء کو 100 الفاظ میں ایک سوال کا جواب لکھنا ہوگا۔	سوال نمبر-8
4x1=4	درسی کتاب کے شعری اسباق سے متعلق نوٹ: درسی کتاب میں دیے گئے شعری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، اور تشریح و تحسین وغیرہ پر ایک سوال دیا جائے گا جبکہ دوسرا سوال شعر کے حالات زندگی، شاعری اور اندازِ بیان وغیرہ پر مبنی ہوگا۔ طلباء کو 100 الفاظ میں ایک سوال کا جواب لکھنا ہوگا۔	سوال نمبر-9

20

حصہ (ج) عملی قواعد (Functional Grammar)

6x1=6	واحد، جمع، متضاد و مترادف الفاظ، متضاد الفاظ، مذکر مونث، سابقہ و لاحقہ • تین سوال متبادل جواب پر مبنی ہوں گے۔ • تین سوال مختصر جواب والے ہوں گے۔ (نوٹ: مختصر جواب والے چار سوال دیے جائیں گے جن میں سے تین سوالات کرنے ہوں گے۔)	سوال نمبر-10
6x1=6	اسم، ضمیر، صفت، فعل، فعل حال، فعل ماضی، فعل مستقبل • تین سوال متبادل جواب پر مبنی ہوں گے۔ • تین سوال مختصر جواب والے ہوں گے۔ (نوٹ: مختصر جواب والے چار سوال دیے جائیں گے جن میں سے تین سوالات کرنے ہوں گے۔)	سوال نمبر-11
4x1=4	تشبیہ، تلمیح، تضاد • دو سوال متبادل جواب پر مبنی ہوں گے۔ • دو سوال مختصر جواب والے ہوں گے۔ (نوٹ: مختصر جواب والے تین سوال دیے جائیں گے جن میں سے دو سوالات کرنے ہوں گے۔)	سوال نمبر-12
4x1=4	محاوروں اور کہاوتوں کا جملوں میں استعمال (نوٹ: تین محاورے اور تین کہاوتیں دی جائیں گی جن میں سے صرف چار کو جملوں میں استعمال کرنا ہوگا۔)	سوال نمبر-13

15

حصہ (د): ادب (Literature)

2+2+1+1=6	نثری حصہ (i) درسی کتاب کے نثری متن پر مبنی چار سوالات دیے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ طلبا اپنی مرضی سے دو سوالوں کے مختصر جواب لکھ سکیں گے۔ (ii) درسی کتاب کے نثری متن پر مبنی چار سوالات دیے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ طلبا اپنی مرضی سے دو سوالوں کے مختصر تر جواب لکھ سکیں گے۔	سوال نمبر۔ 14
2+2+1+1=6	شعری حصہ (i) درسی کتاب کے شعری متن پر مبنی چار سوالات دیے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ طلبا اپنی مرضی سے دو سوالوں کے مختصر جواب لکھ سکیں گے۔ (ii) درسی کتاب کے شعری متن پر مبنی چار سوالات دیے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ طلبا اپنی مرضی سے دو سوالوں کے مختصر تر جواب لکھ سکیں گے۔	سوال نمبر۔ 15
3x1=3	اصناف افسانہ، غزل، نظم (نوٹ: درج بالا اصناف میں سے تین متبادل جواب والے سوالات پوچھے جائیں گے)	سوال نمبر۔ 16

نصاب: درسی کتاب: ”جمنا“، مطبوعہ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔

تجویز کردہ کتاب: ”اردو قواعد اور انشاء“ (ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے)، مطبوعہ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔